مارچ-اپریل ۲۰۱۳ احمدی نوجوانوں کی تعلیم وتربیت کے لیے جلدنمبر ۴ ، شمارہ نمبر ۲

مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا

ماہنامہ المسرور

قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی
(المصلح الموعودؓ)

- فرمان الٰہی
- درود شریف
- کتب حضرت مسیح موعودؑ کا عمومی تعارف
- رپورٹ اجتماع ۲۰۱۳ ـ مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا

فرمان الٰہی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۝اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ لَعَنَھُمُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَعَدَّلَھُمْ عَذَابًا مُّھِیْنًا۝ (سورہ الاحزاب:57-58)

یقیناً اللہ اور اُس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو،تم بھی اُس پر درود اور خوب خوب سلام بھیجو۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے رسول کو اذیت پہنچاتے ہیں، اللہ نے اُن پر دنیا میں بھی لعنت ڈالی ہے اور آخرت میں بھی اور اُس نے اُن کے لئے رُسوا کُن عذاب تیار کیا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 21ستمبر 2012ء کے خطبہ جمعہ فرمایا:

’’ان(آیات) میں بھی اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اُن کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی ہے کہ تمہارا کام اس رسول پر درود اور سلام بھیجنا ہے۔ان لوگوں کی بیہودہ گوئیوں اور ظلموں اور استہزاء سے اُس عظیم نبی کی عزت و ناموس پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔یہ تو ایسا عظیم نبی ہے جس پر اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے بھی درود بھیجتے ہیں۔مومنوں کا کام ہے کہ اپنی زبانوں کو اس نبی پر درود سے تر رکھیں۔اور جب دشمن بیہودہ گوئی میں بڑھے تو پہلے سے بڑھ کر درود و سلام بھیجیں۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

یہی درود ہے اور یہی نبی ہے جس کا دنیا میں غلبہ مقدر ہو چکا ہے۔پس جہاں ایک احمدی(۔)اس بیہودہ گوئی پر کراہت اور غم و غصّہ کا اظہار کرتا ہے وہاں ان لوگوں کو بھی اور اپنے اپنے ملکوں کے ارباب حل وعقد کو بھی ایک احمدی اس بیہودہ گوئی سے باز رہنے اور روکنے کی طرف توجہ دلاتا ہے اور دلانی چاہئے۔دنیاوی لحاظ سے ایک احمدی اپنی سی کوشش کرتا ہے کہ اس سازش کے خلاف دنیا کو اصل حقیقت سے آشنا کرے اور اصل حقیقت بتائے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے خوبصورت پہلو دکھائے۔اپنے ہر عمل سے آپ کے خوبصورت اُسوۂ حسنہ کا اظہار کر کے اور(دین حق) کی تعلیم اور آپ کے اسوۂ حسنہ کی عملی تصویر بن کر دنیا کو دکھائے۔ہاں ساتھ ہی یہ بھی جیسا کہ مَیں نے کہا کہ درود و سلام کی طرف بھی پہلے سے بڑھ کر توجہ دے۔مرد،عورت، جوان، بوڑھا، بچہ اپنے ماحول کو، اپنی فضاؤں کو درود و سلام سے بھر دے۔ اپنے عمل کو اسلامی تعلیم کا عملی نمونہ بنا دے۔پس یہ خوبصورت ردِّعمل ہے جو ہم نے دکھانا ہے۔‘‘

(خطبہ جمعہ 21ستمبر 2012ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن بحوالہ الفضل انٹرنیشنل 12 تا 18 اکتوبر 2012ء)

کتب حضرت مسیح موعودؑ کا عمومی تعارف

حضرت مسیح موعودؑ کی ایک علامت یہ بیان فرمائی گئی تھی کہ:۔

یَفِیضُ المَالَ حَتّٰی لَا یَقبَلَہٗ اَحَدٌ (بخاری کتاب الانبیاء باب نزول عیسیٰ)

یعنی مسیح موعود مال تقسیم کرے گا مگر اسے قبول کرنے والا کوئی نہ ملے گا۔اس پیشگوئی میں مال سے مُراد کوئی روپیہ پیسہ یا سونا چاندی نہیں تھا بلکہ یہاں مال سے مُراد دراصل علمی خزائن تھے جن کو حضرت مسیح موعودؑ نے تقسیم کرنا تھا۔اسی لئے حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ:۔

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

چنانچہ تاریخ گواہ ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ نے علمی اور روحانی خزائن کو بڑی کثرت سے تقسیم کیا جس کا اعتراف غیر بھی کئے بغیر نہ رہ سکے۔یہ روحانی خزائن آپ کے متبعین کے لئے روحانی زندگی کا عظیم اور گرانقدر سرمایہ ہیں ۔آپ کی کتب کے مطالعہ سے قرآن کریم اور اور احادیث پاک کو سمجھنے میں بہت زیادہ مدد ملتی ہے کیونکہ یہ کتب الٰہی تائید اور راہنمائی سے لکھی گئی ہیں۔جیسا کہ آپ خود تحریر فرماتے ہیں۔

’’یہ رسائل جو لکھے گئے ہیں تائید الٰہی سے لکھے گئے ہیں۔میں ان کا نام وحی الہام تو نہیں رکھتا مگر یہ تو ضرور کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی خاص اور خارق عادت تائید نے یہ رسالے میرے ہاتھ سے نکلوائے ہیں‘‘۔(سر الخلافہ۔روحانی خزائن جلد ۸ص ۴۱۵)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حضرت مسیح موعودؑ کی تالیفات وتحریرات اس قدر عظمت اور افادیت کی حامل ہیں کہ غیر بھی ان کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکے۔حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کے مطالعہ کے بغیر دعوت الی اللہ،اور دین حق کی نشاۃ ثانیہ ناممکن امر ہے۔اور یہ کتب خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق قائم کرنے اور روحانی میدان میں ترقی کرنے کا ذریعہ ہیں۔لہٰذا ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ کثرت سے حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کا مطالعہ کرے۔اس مضمون کے ذریعہ اختصار کے ساتھ کتب حضرت مسیح موعودؑ کا مجموعی طور پر تعارف کروانا مقصود ہے۔تاکہ ان کے مطالعہ کے سلسلہ میں کچھ راہنمائی حاصل ہو جائے۔

حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات اور ارشادات وفرمودات کو درج ذیل چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔کتب (روحانی خزائن)

۲۔ملفوظات (ارشادات)

۳۔مجموعہ اشتہارات

۴۔مکتوبات

۱۔روحانی خزائن

حضرت مسیح موعودؑ کی تحریر کردہ تمام کتب کا سیٹ ’’روحانی خزائن‘‘ کے نام سے موسوم ہے۔جو ۲۳ جلدوں پر مشتمل ہے ان جلدوں میں سن تالیف وتصنیف کے لحاظ سے کتب کو ترتیب دیا گیا۔

روحانی خزائن کے سیٹ کی ہر جلد میں شامل تمام کتب کا پہلے تعارف اور انڈکس دیا گیا ہے جن کی مدد سے متعلقہ کتاب کے نفس مضمون کو باآسانی سمجھا جاسکتا ہے۔نیز انڈیکس کی مدد سے حسب ضرورت کسی حوالہ یا مضمون کو آسانی سے تلاش کیا جاسکتا ہے۔

تعداد کتب۔روحانی خزائن کے سیٹ میں شامل کتب کی تعداد ۸۳ ہے۔اگر براہین احمدیہ حصہ دوم،سوم، چہارم اس طرح ازالہ اوہام حصہ دوم، نور الحق حصہ دوم، نور القرآن حصہ دوم نیز اربعین نمبر ۲،نمبر ۳،نمبر ۴ کو الگ الگ کتاب شمار کیا جائے تو پھر یہ تعداد ۹۱ بنتی ہے۔

تعداد صفحات۔۲۳ جلدوں پر مشتمل روحانی خزائن کے سیٹ میں تمام کتب کے کل صفحات گیارہ ہزار سے زائد بنتے ہیں۔

عربی کتب۔حضرت مسیح موعودؑ نے بعض کتابیں فصیح وبلیغ عربی زبان میں تصنیف فرمائی ہیں جو درج ذیل ہیں۔

۱۔کرامات الصادقین ۔۲۔تحفہ بغداد ۔۳۔حمامۃ البشریٰ ۔۴۔نور الحق حصہ اول ۔۵۔نور الحق حصہ دوم ۔۶۔سر الخلافہ ۔۷۔حجۃ اللہ ۔۸۔انجام آتھم ۔۹۔منن الرحمٰن ۔۱۰۔نجم الھدیٰ ۔۱۱۔لجۃ النور ۔۱۲۔حقیقت المہدی ۔۱۳۔سیرۃ الابدال ۔۱۴۔اعجاز المسیح ۔۱۵۔اتمام الحجۃ ۔۱۶۔مواہب الرحمٰن ۔۱۷۔خطبہ الہامیہ۔

۱۸۔الھدیٰ والتبصرۃ لمن یریٰ۔

بعض کتب کا کچھ حصہّ عربی زبان میں تصنیف کیا گیا ہے۔مثلاً ''الاستفتاء'' درحقیقت ''حقیقۃ الوحی'' کا ہی حصہّ ہے۔اسی طرح ''التبلیغ'' بھی دراصل ''آئینہ کمالات اسلام'' کا ہی حصہ ہے۔مگر بعض دفعہ ان کو الگ طور پر کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے۔یہی وجہ ہے کہ ان کو بھی عربی کتب کی تعداد میں شامل کر لیا گیا ہے۔

نفس مضمون کے لحاظ سے تقسیم

حضرت مسیح موعودؑ کی بعض کتب تو بعض معین مضامین پر مبنی ہیں مگر بعض کتب متنوع مضامین پر مشتمل ہیں۔وہ کتب جن کا نفس مضمون کسی خاص مذہب ،فرقہ یا کسی مخصوص مسئلہ سے متعلق ہے ان کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

عیسائیت: حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کے وقت ہندوستان اور عام دنیا میں عیسائیت بہت زیادہ متحرک اور فعال تھی۔اور اہل حق کو سب سے زیادہ عیسائیت کا سامنا تھا۔یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ کی کتب میں تقریباً سب سے زیادہ عیسائیت کو ہی زیرِ بحث لایا گیا ہے۔ویسے تو حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی درجنوں کتب میں ان کے عقائد کا ردفرمایا ہے تاہم درج ذیل وہ کتب ہیں ۔جن کا مرکزی مضمون ہی عیسائیت ہے۔

۱۔جنگ مقدس۔۲۔کتب البریہ۔۳۔چشمۂ مسیحی۔۴۔انجامِ آتھم۔۵۔سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ۔۶۔انوارالاسلام۔۷۔ضیاء الحق۔۸۔تحفہ ٔ قیصریہ۔ ۹۔ستارہ ٔقیصریہ۔۱۰۔نجم الھدیٰ۔۱۱۔حجۃ الاسلام۔۱۲۔اتمام الحجۃ۔۱۳۔سچائی کا اظہار۔۱۴۔نورالحق حصہّ اوّل۔۱۵۔البلاغ۔۱۶۔نورالقران حصہّ دوم۔۱۷۔تجلیات الہیہ۔

ان کے علاوہ بھی جزوی طور پر متعدد کتب میں عیسائیت پر بحث ملتی ہے۔

ہندواور سکھ ازم: حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کے وقت دین حق کو عیسائیت کے بعد دوسرے نمبر پر بعض ہندو فرقوں کی طرف سے مزاحمت اور مقابلہ کا سامنا تھا۔ہندو فرقوں میں آریہ دھرم،سناتن دھرم،برہموسماج اور سکھ مت کے متعلق حضور نے متعدد کتب تالیف فرمائیں ۔ان کتب میں ان فرقوں کا عقائد کا بطلان ثابت کرتے ہوئے ردفرمایا ہے۔جن میں سے درج ذیل کتب زیادہ قابل ذکر ہیں۔

۱۔پرانی تحریریں۔۲۔سرمہ چشم آریہ۔۳۔شحنۂ حق۔۴۔ست بچن۔۵۔سناتن دھرم۔۶۔آریہ دھرم۔۷۔قادیان کے آریہ اور ہم۔۸۔چشمۂ معرفت۔۹۔پیغامِ صلح۔۱۰۔نسیم دعوت۔۱۱۔استفتاء

حضرت مسیح موعودؑ کی کتب میں اختلافی مسائل میں سے سب سے زیادہ وفات مسیح کے مسئلہ پر بحث کی گئی ہے۔تاہم وہ کتب جن کا مرکزی اور اصل موضوع ہی حضرت مسیح کی طبعی وفات اور ہجرت ہے درج ذیل ہیں۔ان میں سب سے زیادہ ضخیم اور مفصل کتاب ''ازالہ اوہام'' ہے۔

۱۔ازالہ اوہام حصہّ اوّل و حصہّ دوم۔۲۔فتح اسلام۔۳۔توضیح مرام۔۴۔مسیح ہندوستان میں۔۵۔الحق مباحثہ دہلی۔۶۔الحق مباحثہ لدھیانہ۔۷۔تحفہ بغداد۔۸۔حمامۃ البشریٰ ۔۹۔آسمانی فیصلہ۔۱۰۔راز حقیقت۔۱۱۔اتمام الحجۃ۔

صداقت مسیح موعود: ویسے تو حضرت مسیح موعود کی ہر کتاب آپ کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔مگر وہ کتب جن کو آپ نے بطور خاص اپنی صداقت کے دلائل پر مبنی تحریر فرمایا ہے یا جن کا عقلی ونقلی لحاظ سے مضمون آپ کی صداقت پر دلالت کرتا ہے ان میں سے زیادہ قابلِ ذکر درج ذیل کتب ہیں۔

۱۔آسمانی فیصلہ۔۲۔نشانِ آسمانی ۔۳۔تحفہ گولڑویہ۔۴۔اربعین ۔۵۔سراج منیر۔۶۔تریاقِ القلوب۔۷۔نزول المسیح۔۸۔حقیقۃ الوحی ۔۹۔نورالحق حصہّ دوم۔۱۰۔اسلامی اصول کی فلاسفی۔۱۱۔اعجاز احمدی۔۱۲۔اعجازِ المسیح۔۱۳۔دافع البلاء۔۱۴۔کراماتِ الصادقین۔۱۵۔تحفۃ غزنویہ۔۱۶۔حجۃ اللہ۔۱۷۔انجام آتھم۔۱۸۔تحفۃ الندوہ۔۱۹۔لجۃ النور۔

ظہورِ امام مہدی: یہ بھی ایک ایسا موضوع ہے جس سے متعلق حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی بہت ساری کتب میں بحث فرمائی ہے۔جن میں سے درج ذیل کتب کا بنیادی اور اصل موضوع اور نفس مضمون یہی ہے۔

۱۔ضرورۃ الامام۔۲۔حقیقۃ المہدی۔۳۔نشانِ آسمانی۔۴۔شہادۃ القرآن۔۵۔نورالحق حصہّ دوم۔

مسئلہ نبوت: حضرت مسیح موعودؑ کی ۱۹۰۱ء کے بعد کی اکثر تحریرات میں مسئلہ نبوت پر بحث کی گئی ہے۔مگر سب سے زیادہ اہم رسالہ ''ایک غلطی کا ازالہ'' ہے۔یہ کتاب بطور خاص مسئلہ نبوت کے متعلق تحریر کی گئی ہے۔جس میں حضرت مسیح موعودؑ نے نبی کی تعریف،نبوت کی اقسام،حقیقت نبوت اور اپنے دعویٰ پر بحث فرمائی ہے۔

مسئلہ جہاد: یوں تو مسئلہ جہاد پر بھی حضور نے متعدد کتب میں بحث کرتے ہوئے حقیقت جہاد پر روشنی ڈالی ہے۔تاہم آپ کی کتاب ''گورنمنٹ انگریزی اور جہاد'' میں صرف اور صرف اسی مسئلہ کی حقیقت بیان کی گئی ہے۔ اسی طرح نورالحق حصّہ اول میں بھی جہاد کے موضوں پر خصوصی بحث کی گئی ہے۔

مغربی فلسفہ کا رد: حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی کتب'' آئینہ کمالات اسلام'' اور برکات الدُ عا'' میں بطور خاص مغربی فلسفہ کا ردفرمایا ہے۔

موازنہ بین المذاہب: مختلف مذاہب میں سے عیسائیت اور ہندوازم کا دین حق کے ساتھ درج ذیل کتب میں بطور خاص موازنہ کیا گیا ہے۔

ا۔براہین احمدیہ ہر چہار حصص ۔۲۔پرانی تحریریں۔۳۔سرمہ چشمِ آریہ۔۴۔چشمۂ معرفت۔۵۔کشتیٔ نوح۔۶۔معیارالمذاہب۔

متفرق کتب: مذکورہ بالا کتب کے علاوہ تمام کتب مختلف اور متفرق مضامین پر مبنی ہیں جن میں سے زیادہ اہم''براہین احمدیہ حصّہ پنجم'' اور''کشتی نوح'' ہیں۔

چیلنج پر مبنی کتب: حضرت مسیح موعودؑ نے درج ذیل کتب کا رد لکھنے یا ان کے مقابلہ پر کتب لکھنے پر ہزاروں روپے کے انعامی چیلنج دیئے ہیں۔مگر آج تک کسی کو بھی مقابلہ کی توفیق نہیں مل سکی۔

ا۔براہینِ احمدیہ ہر چہار حصص ۔۱۰۰۰۰/-روپے

۲۔سرمہ چشمِ آریہ۔۵۰۰/-روپے۔

۳۔کراماتِ الصادقین۔۱۰۰۰/-روپے۔

۴۔نورالحق۔۵۰۰۰/-روپے۔

۵۔اعجازاحمدی۔۱۰۰۰۰/-روپے

۶۔اتمام الحجۃ۔۱۰۰۰/-روپے۔

۷۔تحفۂ گولڑیہ۔۵۰۰/-روپے۔

۸۔سرالخلافہ۔۲۷/-روپے۔

۹۔اعجازالمسیح۔۵۰۰/-روپے۔

ان کے علاوہ درج ذیل کتب کے بالمقابل کتاب لکھنے یا رد لکھنے پر اپنا جھوٹا ہونا تسلیم کر لینے کے وعدہ پر مبنی چیلنج دیئے۔

ا۔اعجازالمسیح۔

۲۔حجۃ اللہ۔

۳۔الھدیٰ والتبصرۃ لمن یریٰ۔

۲۔ملفوظات

حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کے علاوہ حضور نے مختلف مواقع پر جو خطبات و تقاریر،فرمودات اور ارشادات فرمائے۔ان کو بھی رفقاء کرام محفوظ کرتے رہے۔جو ساتھ ساتھ اخبارات ورسائل میں شائع ہوتے رہے۔بعد میں ان کو کتابی صورت میں شائع کر دیا گیا۔ملفوظات کے پہلے ایڈیشن کی دس (۱۰) جلدیں تھیں۔جواب نئے ایڈیشن میں پانچ (۵) جلدوں میں شائع شدہ ہیں۔

۳۔مجموعی اشتہارات

حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی زندگی میں مختلف اغراض اور ضروریات کے پیش نظر کسی تحریک،تلقین،تجویز وضاحت یا چیلنج پر مبنی مختلف اوقات میں اشتہارات شائع کئے۔جن کو بعد میں ''تبلیغ رسالت'' کے نام سے کتابی صورت میں افادۂ عام کیلئے دس (۱۰) جلدوں میں اور پھر مجموعہ اشتہارات کے طور پر تین جلدوں میں شائع کیا گیا۔

۴۔مکتوبات احمد

حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی زندگی میں مختلف احباب کو جو خطوط تحریر فرمائے۔ان کو افادۂ عام کے لئے بعد میں کتابی صورت میں شائع کر دیا گیا۔مکتوبات کی جلدوں کی تعداد سات (۷) ہے۔ان مکتوبات میں بھی ہمارے لئے بہت زیادہ علمی وروحانی تسکین کے سامان موجود ہیں۔لہٰذا ان کا مطالعہ بھی ہمارے لئے ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مسیح موعودؑ کے ان روحانی اور علمی خزائن سے کما حقہ استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔

روحانی خزائن

فہرست کتب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی گراں قدر تصنیفات ، جو آپ نے خدا کی محبت اور عشق رسول ﷺ میں ڈوب کر تحریر کی ہیں۔ کی فہرست درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام کتب	سن اشاعت	صفحات
۱	ایک عیسائی کے تین سوالات کے جواب	۱۸۷۶ء	۴۰
۲	پرانی تحریریں	۱۸۷۹ء	۴۴
۳	براہین احمدیہ۔ حصّہ اوّل	۱۸۸۰ء	۵۲
۴	براہین احمدیہ۔ حصّہ دوم	۱۸۸۰ء	۸۰
۵	براہین احمدیہ۔ حصّہ سوم	۱۸۸۲ء	۱۸۰
۶	براہین احمدیہ۔ حصّہ چہارم	۱۸۸۴ء	۳۶۱
۷	سرمہ چشمہ آریہ	مارچ ۱۸۸۶ء	۲۷۶
۸	شحنۂ حق	۱۸۸۷ء	۱۲۳
۹	سبز اشتہار	یکم دسمبر ۱۸۸۸ء	۲۴
۱۰	فتح اسلام	۱۸۹۰ء	۴۸

(مبشر احمد وینس)

حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں

" مرد کا حسن اس کے بناؤ سنگھار میں نہیں بلکہ اس کی طاقت اور کام میں ہے "

(مشعل راہ جلد اول ص ۳۴۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تیسواں سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کو امسال تیسواں سالانہ اجتماع مورخہ ۲۸ مارچ بروز جمعرات سے ۳۱ مارچ بروز اتوار ،مسجد بیت الہدیٰ میں کامیاب منعقد کروانے کی توفیق ملی۔اس سال اجتماع گذشتہ اوقات کی مناسبت سے مختلف تھا، پیارے حضور انور ایدہ تعالیٰ بنصرالعزیز کے متوقع دورے
کی وجہ سے مختصر وقت میں کروانے کی ہدایت ہوئی، اس سال مجلس خدام الاحمدیہ کے بین الاقومی ۷۵ سال پورے ہوئے،

پہلا دن (سیشن اول) ۲۸ مارچ، جمعرات

نماز مغرب وعشاء کے بعد خلافت ہال میں محترم صدر خدام الاحمدیہ رانا اعجاز احمد صاحب نے دعا کے ساتھ اس سیشن کا آغاز کروایا اور تمام کھلاڑی کو نصائح فرمائی، ریفری کے ہر فیصلہ کو اہمیت اور اطاعت کرتے ہوئے خوب مقابلہ کا مظاہرہ کریں۔یہ سیشن ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹ کے مقابلوں پر مشتمل تھا۔

دوسرا دن (سیشن اول) ۲۹ مارچ، جمعہ

نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد درس القرآن وحدیث سے پہلے سیشن کا آغاز ہوا، ناشتہ کے بعد کرکٹ میچز شروع ہوئے، مجلس اطفال الاحمدیہ آسٹریلیا کے اجتماع کا پہلا سیشن صبح ۹:۰۰ بجے کر شروع ہوا، اس اجلاس کی صدرات نائب صدر خدام الاحمدیہ سرفراز احمد نے کی، قرآن کریم کی تلاوت کے ساتھ آغاز ہوا بعد میں اطفال الاحمدیہ کا عہد دہرایا گیا، نائب صدر صاحب نے پیارے حضور انور ایدہ تعالیٰ بنصرالعزیز کے جرمنی نیشنل اجتماع ۲۰۱۱ کے خطاب سے کچھ حصوں پر روشنی ڈالی، اور اس کے بعد علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا جو نماز جمعہ اور لنچ تک رہا،

دوسرا دن (سیشن دوم) ۲۹ مارچ، جمعہ

نماز جمعہ کے بعد پرچم کشائی ہوئی، قومی ترانہ پیش کیا گیا، اور صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے دعا کروائی، باقاعدہ اجلاس کی کاروائی کے لیے تمام خدام کو خلافت ہال میں آنے کے لیے کہا گیا، اس سیشن کی صدارت محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے کی، تلاوت قرآن کریم، عہد، اور نظم کے بعد صدر صاحب نے شرکاء سے خطاب فرمایا، حاضرین سے اجتماع میں تعاون اور کامیابی کے لیے دعا کی درخواست کی۔اس کے بعد مربی سلسلہ محترم امتیاز احمد نوید صاحب نے صبر وبرداشت کے موضوع پر تربیتی خطاب فرمایا۔

دوسرا دن (سیشن سوم) ۲۹ مارچ، جمعہ

اس سیشن میں علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا، قرآن کریم کی تلاوت، نظم اور دوسرے مقابلہ جات شروع ہوئے۔اس سال تمام مقابلہ جات کا معیار بہت ہی اچھا تھا اس بات کا اظہار تمام جج صاحبان نے کیا۔

تیسرا دن (سیشن اول) ۳۰ مارچ، ہفتہ

نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد درس القرآن وحدیث سے پہلے سیشن کا آغاز ہوا، اذان کے مقابلہ کروائے گئے، ناشتہ کے بعد کھیلوں کے مقابلہ جات شروع ہوئے۔فٹبال کے میچز کا آغاز ہوا،

تیسرا دن (سیشن دوم) ۳۰ مارچ، ہفتہ

اجلاس کی کاروائی کے لیے تمام خدام کو خلافت ہال میں آنے کے لیے کہا گیا، اس سیشن کی صدارت محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے کی، تلاوت قرآن کریم، عہد، اور نظم کے بعد مربی سلسلہ محترم مسعود احمد شاہد صاحب نے ایک قوم سے محبت اور وفاداری کے موضوع پر تربیتی خطاب فرمایا۔اور اس بارے میں پیارے حضور انور ایدہ تعالیٰ بنصرالعزیز کی دی گئی ہدایت پر روشنی ڈالی۔

امیر صاحب جماعت آسٹریلیا محترم مولانا محمود احمد شاہد صاحب نے یو۔کے سے آئے ہوئے مہمان کا تعارف کروایا، اس کے بعد نیشنل سکرٹری امور خارجہ یو۔کے محترم فرید احمد صاحب نے مختصر تقریر واپنا کام کا تجربہ بیان کیا۔

اس کے بعد شعبہ امور طلباء کی طرف سے معلوماتی Computer Presentation پیش کی گئی

تیسرا دن (سیشن سوم) ۳۰ مارچ، ہفتہ

کھیلوں میں والی بال کے مقابلہ جات کا آغاز ہوا، تمام ٹیموں نے مقابلہ

جات کی روح کو تازہ رکھتے ہوئے عمدہ کھیل پیش کیے، اور اطاعت کا نہایت ہی اچھا معیار دیکھنے کو ملا، اور میچز دیکھنے والوں میں بھی ایک ولولہ و جوش تھا۔

تیسرا دن (سیشن چہارم) ۳۰ مارچ، ہفتہ

نماز مغرب وعشاء ادا کرنے کے بعد کھانے کا اہتمام تھا۔ اس سیشن میں اردو تقاریر، فی البدیہ مقابلوں کے اختتام کے بعد بیت بازی کے مقابلہ جات کروائے گئے۔

چوتھا دن (سیشن اول) ۳۱ مارچ، اتوار

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا تیسواں سالانہ اجتماع کے چوتھے دن کا آغاز بھی نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد درس القرآن سے ہوا۔ اس کے بعد تمام مجالس کی ٹیم میں پیغام رسانی کے مقابلہ کو منعقد کروایا گیا، ناشتہ کے بعد کھیلوں کے مقابلہ جات کروائے گئے جس میں سوکر، ۱۰۰ میٹر کی دوڑ اور رسہ کشی کے مقابلے شامل تھے۔

چوتھا دن (اختتامی سیشن) ۳۱ مارچ، اتوار

اختتامی اجلاس محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ کی زیر صدارت ہوا۔ قرآن کریم کی تلاوت سے اجلاس کی کاروائی کا آغاز ہوا، عہد و نظم کے بعد ناظم اعلی اجتماع نے رپورٹ پیش کی ، اس کے بعد علمی وکھیلوں میں نمایاں پوزیشن لینے والے خدام بھائیوں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ اسی طرح معزز جج صاحبان کو سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا اور ان کا شکریہ ادا کیا گیا، اس سال مجلس النور کو علمی انعامی سے نوازا گیا اور اس کے ساتھ مختلف شعبہ جات میں تمام مجالس کی مجموعی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے خصوصی انعامات سے نوازا گیا۔

شعبہ وقار عمل	مجلس بیت الہدی
شعبہ تبلیغ	مجلس اللطیف
شعبہ مال	مجلس النور
شعبہ تعلیم وتربیت	مجلس ساؤتھ آسٹریلیا
ریڈکراس (خصوصی انعام)	مجلس کوینز لینڈ
علم انعامی	مجلس النور

اختتامی اجلاس سے محترم امیر صاحب جماعت آسٹریلیا نے خطاب کرتے ہوئے علم انعامی جیتنے والی اور دوسری مجالس کی مجموعی کارکردگی کی تعریف کی۔ اور توجہ دلائی کہ ہم سب کو ہر اجتماع سے کچھ نہ کچھ سیکھنا چاہیئے، تمام خدام کو توجہ دلائی اسلامی عادات اور روایات کو اپنانے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرنے ، شکر ادا کرنے اور ہر قربانی کا اجر اللہ تعالی سے مانگنے کے بارے میں کہا۔ تمام خدام کو اجتماع کی مبارکباد دی،

محترم امیر صاحب نے دعا فرمائی، کھانے کے بعد نماز ظہر اور عصر ادا کرنے کے بعد اجتماع اختتام پذیر ہوا،

تاریخ مجلس خدام الاحمدیہ

سوال:۔ مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام کس نے فرمایا تھا؟
جواب:۔ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ نے فرمایا تھا۔
سوال:۔ مجلس کا قیام کس سن میں کیا گیا تھا؟
جواب:۔ 1938
سوال:۔ مجلس کے کام کو بہتر رنگ میں کرنے کے لیے کتنے شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا ہے؟
جواب:۔ 17 شعبہ جات میں۔
سوال:۔ مجلس کے زیر نگرانی تنظیم کا نام کیا ہے؟
جواب:۔ مجلس اطفال الاحمدیہ۔
سوال:۔ مجلس میں شامل ممبران کی حد عمر کیا ہے؟
جواب:۔ 15 سال سے 40 سال تک۔
سوال:۔ چندہ مجلس کی شرح کیا ہے؟
جواب:۔ ماہوار چندہ ماہوار آمد کا 1/100۔
سوال:۔ چندہ سالانہ اجتماع کی شرح کیا ہے؟
جواب:۔ سالانہ چندہ ماہوار آمد کا 2.5 فیصد۔
سوال:۔ لوائے خدام الاحمدیہ کتنے اور کون سے رنگوں پر مشتمل ہے؟
جواب:۔ 2 سفید اور کالا۔
سوال:۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے پہلے صدر کون تھے؟
جواب:۔ حضرت مولوی قمر الدین صاحب۔
سوال:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے بیان فرمودہ 5 بنیادی اخلاق کون کونسے ہیں؟
جواب:۔ (1) سچائی کو اختیار کرنا۔ (2) نرم اور پاک زبان کا استعمال۔
(3) وسعت حوصلہ سے کام لینا۔ (4) مضبوط عزم اور ہمت۔
(5) دوسروں کی تکلیف کا احساس۔

بسم اللہ الرحمان الرحیم نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ہو الناصر

براہِ کرم آپ ہم سے رابطہ فرمائیں!

اگر آپ نے کبھی کوئی کتاب یا مقالہ لکھا ہے یا آپ کی کوئی تصنیف شائع ہوئی ہے تو درخواست ہے کہ اولین فرصت میں ہم سے رابطہ فرمائیں۔

"ریسرچ سیل" ایسی تمام کتب / اخبارات ورسائل اور مقالہ جات کا ڈیٹا Data اکٹھا کر رہا ہے جو 1889ء سے لے کر اب تک کسی بھی احمدی کی طرف سے شائع شدہ ہوں۔

درج ذیل کوائف کے مطابق ہمیں فیکس یا ای میل کریں۔ اگر آپ کے پاس سلسلہ کی پرانی کتب موجود ہیں تو بھی درخواست ہے کہ ہمیں مطلع فرمائیں۔

آپ کے تعاون کا شدت سے انتظار رہے گا۔ جزاکم اللہ خیراً

ضروری کوائف:

• کتاب کا نام: • مصنف / مرتب / مترجم کا نام: • ایڈیشن: • مقام اشاعت:

• تاریخ اشاعت: • ناشر / طابع: • تعداد صفحات: • زبان: • موضوع:

برائے رابطہ فون نمبرز:

انچارج ریسرچ سیل، پی او باکس 14 چناب نگر ربوہ پاکستان

آفس: 0092476214953

Res:0476214313

فیکس نمبر: 0092476211943

ای میل: *research.cell@saapk.org*

انچارج ریسرچ سیل ربوہ